دریائے گنگا کے ساتھ ساتھ ایک دعائیہ سفر

ہندو اقوام کے لیے سات روزہ
دعائیہ رہنما

دعا کا رہنما 2026

”... جو پیاسا ہے اُسے مَیں زندگی کے چشمے سے مفت پانی پلاؤں گا۔“ مکاشفہ
6 :21



دریائے گنگا کے ساتھ ساتھ
ایک دعائیہ سفر

ہندو اقوام کے لیے سات روزہ دعائیہ رہنما

دعا کا رہنما 2026

تعارف

بالی جیسے دُور دراز مقامات بلکہ پاکستان کے بعض حصوں میں بھی قدیم آٹھ کونوں والے ستارے کا نقش خوشحالی، برکت اور روحانی روشنی سے منسوب کیا جاتا رہا ہے۔ دیوالی کے دوران بہت سے ہندو دولت اور قسمت کی دیوی لکشمی کی پوجا کرتے ہیں اور یقین رکھتے ہیں کہ وہ آنے والے سال کے لیے برکت اور مہربانی لاتی ہے۔ گھروں کی صفائی کی جاتی ہے، اُنہیں چراغوں سے سجایا جاتا ہے، اور دروازے جان بوجھ کر ساری رات کھلے رکھے جاتے ہیں تاکہ لکشمی اندر آئے اور گھرانے کو برکت دے۔ چونکہ ہندو کاروباری نیا سال اکثر دیوالی کے فوراً بعد شروع ہوتا ہے، اِس لیے یہ موسم گہری روحانی اور ثقافتی اہمیت رکھتا ہے اور خوشحالی، سلامتی اور نئی شروعات کی اُمید سے بھرا ہوتا ہے۔

مگر دیوالی میں جلنے والے ہر چراغ کے پیچھے سلامتی، اُمید اور سچی روشنی کی ایک گہری آرزو چھپی ہے۔ خدا کا دل یہ ہے کہ ہر قوم اور ہر ملک اُسے جانے۔ جیسا کہ یسعیاہ 49: 6 میں لکھا ہے: "... کیونکہ مَیں تجھے دیگر اقوام کی روشنی بنا دوں گا تاکہ تُو میری نجات کو دنیا کی انتہا تک پہنچائے۔" جب ہم ہمالیہ سے لے کر زمین کی انتہا تک گنگا کے سفر کے ساتھ ساتھ چلتے ہیں تو آئیں دعا کریں کہ بہت سے لوگ دنیا کے سچے نُور یسوع مسیح سے ملیں اور وہ اُمید اور نجات پائیں جو صرف اُسی میں ہے۔

شاندار کوہِ ہمالیہ سے، جہاں برف پوش چوٹیاں آسمان کو چھوتی ہیں، عظیم دریائے گنگا اپنا سفر شروع کرتا ہے۔ نیپال اور شمالی بھارت کے پہاڑی علاقوں سے بہتا ہوا اِس کا پانی وادیوں، میدانوں، گنجان آباد شہروں اور دیہاتوں سے گزر کر آخرکار سمندر تک اور اُس سے بھی آگے پہنچتا ہے۔ اِس مقدس سمجھے جانے والے راستے پر کروڑوں لوگ ایسی غیر رسائی یافتہ قوموں (Unreached People Groups) میں بستے ہیں جنہیں یسوع مسیح کی انجیل سننے کا بہت کم یا بالکل موقع نہیں ملا۔

ہمالیہ کے سایہ میں نیپال اور اُس کا دارالحکومت کٹھمنڈو آج بھی ہندو اور بدھ روایات سے گہرے طور پر متاثر ہیں۔ مندر، استھان، رسومات اور تہوار روزمرہ زندگی کو مذہبی عقیدت سے بھر دیتے ہیں۔ جب دریا ہری دوار، پریاگ راج، وارانسی، پٹنہ اور کولکتہ سے گزرتا ہے تو وہ ایسی بستیوں کے پاس سے بہتا ہے جہاں نسل در نسل لوگ اِس مقدس دریا سے جڑی مذہبی روایات کے ذریعہ پاکیزگی، برکت اور نجات کی تلاش کرتے آئے ہیں۔ جنوبی ایشیا اور اُس سے آگے بھی دیوالی سے جڑی علامتیں آج تک مختلف ثقافتوں اور روایات میں رچی بسی نظر آتی ہیں۔



دریائے گنگا کے ساتھ ساتھ ایک دعائیہ سفر

ہندو اقوام کے لیے سات روزہ دعائیہ رہنما

دعا کا رہنما 2026

04 ہندو مت کو سمجھنا

05 ہم دنیا بھر کے 110 شہروں پر کیوں توجہ دیتے ہیں

07 گنگا کا طاس

08 – کوہِ کیلاش، کٹھمنڈو — دن 1: ہمالیہ

09 – ہری دوار اور رشی کیش، اتراکھنڈ — دن 2: بالائی گنگا

10 – ایودھیا اور الہ آباد/پریاگ راج — دن 3: وسطی اتر پردیش

11 – وارانسی، ہندو مت کا دل — دن 4: مشرقی اتر پردیش

12 – پٹنہ اور کولکتہ — دن 5: زیریں گنگا

13 دن 6: بیرونِ ملک ہندو برادری/BAPS/یوگا/گجراتی/دیوالی

14 دن 7: ہندو اقوام کے لیے عالمی یومِ دعا

15 2027 کے 5 عالمی ایامِ دعا

16 خدا کے کلام کے ساتھ دعا – YouVersion ایپ

ہندو مت کو سمجھنا

اپنے دعائیہ سفر کے آغاز میں ضروری ہے کہ ہم ذرا رُک کر اُن لوگوں کو سمجھیں جن کے لیے ہم دعا کر رہے ہیں۔ دنیا بھر میں 1.2 ارب سے زیادہ ہندو ہیں، یعنی دنیا کی آبادی کا تقریباً 15 فیصد، اور ہندو مت زمین کے قدیم ترین اور سب سے زیادہ پھیلے ہوئے مذاہب میں سے ایک ہے۔ اِن کی بہت بڑی اکثریت، یعنی 94 فیصد سے زیادہ، بھارت اور نیپال میں رہتی ہے، اگرچہ سری لنکا، بنگلہ دیش، بالی (انڈونیشیا)، ماریشس، ٹرینیڈاڈ، فجی، برطانیہ اور شمالی امریکہ میں بھی زندہ اور سرگرم ہندو برادریاں موجود ہیں۔ لیکن رسومات، علامتوں اور تہواروں کے پیچھے حقیقی انسان ہیں - مائیں، باپ، طالب علم، کسان اور پڑوسی - جن میں سے ہر ایک خدا کی صورت پر منفرد طور پر خلق کیا گیا ہے اور جس سے خدا گہری محبت رکھتا ہے۔

ہندو مت کی ابتدا کیا ہے؟

ہندو مت کسی ایک بانی یا کسی ایک مقدس واقعہ سے شروع نہیں ہوا۔ بلکہ یہ ہزاروں برسوں میں آہستہ آہستہ اُبھرا، اور قدیم تحریروں، زبانی روایات اور فلسفہ و دیومالا کی کئی تہوں نے اِسے شکل دی۔ بہت سے علما اِس کی جڑیں وادیِ سندھ کی تہذیب اور تقریباً 1500 ق م میں ہند آریائی لوگوں کی آمد سے جوڑتے ہیں۔ وید، جو ہندو مت کے ابتدائی ترین صحیفوں میں سے ہیں، اِسی دور میں لکھے گئے اور آج بھی ہندو عقیدہ میں مرکزی حیثیت رکھتے ہیں۔

ہندو ہونے کا کیا مطلب ہے؟

ہندو ہونا ہمیشہ کسی خاص عقیدہ کو ماننے کا نام نہیں - اکثر اِس کا مطلب ایک ثقافت، عبادت کے ایک معمول اور ایک مشترکہ طرزِ زندگی میں پیدا ہونا ہے۔

بہت سے لوگوں کے لیے ہندو مت تہواروں، خاندانی رسومات، تیرتھ یاترا اور کہانیوں کے ذریعہ نسل در نسل منتقل ہوتا ہے۔ جہاں کچھ ہندو نہایت عقیدت مند ہیں، وہاں دوسرے روحانی یقین سے زیادہ ثقافتی شناخت کی بنا پر اِس میں شریک ہوتے ہیں۔ ہندو ایک دیوتا، بہت سے دیوتاؤں کی پوجا کر سکتے ہیں، یا ساری کائنات ہی کو الوہی سمجھ سکتے ہیں۔ ہندو مت میں بے شمار فرقے اور طریقے شامل ہیں، مگر اِس کی بنیاد میں یہ عقائد ہیں: کرم (عمل اور اُس کا نتیجہ)، دھرم (راست فرض)، سنسار (دوبارہ جنم کا چکر) اور موکش (اِس چکر سے رہائی)۔



ہم دنیا بھر کے 110 شہروں پر کیوں توجہ دیتے ہیں

اِس رہنما میں جگہ جگہ کچھ نمایاں شہر دیے گئے ہیں جو ایشیا کے اُن 19 شہروں کا ایک نمونہ ہیں جہاں ہندو آبادی اکثریت میں ہے۔ اگر آپ اُن لنکس پر کلک کریں تو آپ https://110cities.com ویب سائٹ پر اُس شہر کے تعارفی صفحہ پر پہنچ جائیں گے۔

110 شہروں پر یہ حکمتِ عملی پر مبنی توجہ اِس حقیقت کو پہچاننے سے پیدا ہوئی ہے کہ دنیا میں شہروں کی طرف ایک بڑی منتقلی ہو رہی ہے، اور یہ کہ خدا کا دل شہروں کے لیے ہے۔ بائبل مقدس بار بار شہروں کا ذکر کرتی ہے، اور یسوع کے یروشلیم پر رونے کا بیان کرتی ہے۔ اِس وقت دنیا کی آدھی سے زیادہ آبادی شہری علاقوں میں رہتی ہے، اور اندازہ ہے کہ 2050 تک یہ شرح دو تہائی تک پہنچ جائے گی، جبکہ ہر ہفتے تقریباً 30 لاکھ لوگ نقل مکانی کر کے شہروں میں آتے ہیں۔

دعا اور مشن کے اِس اقدام کی بنیاد زبور 110: 1-3 ہے، جو خدا کے لوگوں کے لیے "حکم نامہ" ہے کہ وہ "خوشی سے اپنے آپ کو پیش کریں" اور خدا سے قوموں کی نجات مانگنے میں شریک ہوں۔ یسوع کے ساتھ دعا میں محنت کرنے کی یہ دعوت اُس کی لائقیت پر مبنی ہے۔



ہم دنیا بھر کے 110 شہروں پر کیوں توجہ دیتے ہیں



110 شہروں کا انتخاب نہایت سوچ سمجھ کر کیا گیا ہے، اور اِس کی کئی وجوہات ہیں:

- **اِنہیں دنیا کے سب سے زیادہ غیر رسائی یافتہ بڑے شہر (میگاسٹیز) قرار دیا گیا ہے؛ اِن شہروں میں وہ زبانیں بولی جاتی ہیں جو دنیا کی باقی ماندہ غیر رسائی یافتہ قوموں کے 97 فیصد لوگ بولتے ہیں۔**
- **اِن شہروں کا انتخاب کلیسیا قائم کرنے والی تحریکوں کے رہنماؤں سے مشورہ کر کے کیا گیا، اور ایسے مقامات کو ترجیح دی گئی جو وہاں کی آبادی تک پہنچنے کے لیے بھی اہم ہیں اور تحریکوں کے پھیلاؤ کے لیے نقطۂ آغاز بھی بن سکتے ہیں۔**
- **دنیا کی سب سے بڑی کلیسیا قائم کرنے والی تحریکیں تربیت، وسائل کی فراہمی اور خادموں کو بھیجنے کے لیے اِنہی شہروں کو ہدف بنائے ہوئے ہیں۔**
- **اِن شہروں میں قوموں کا انتخاب زبانوں کے ڈیٹا بیس اور ورلڈ کرسچن ڈیٹا بیس کی 257 قوموں کی فہرست کی بنیاد پر کیا گیا جن میں سب سے زیادہ ایسے لوگ ہیں جنہوں نے انجیل نہیں سنی؛ یہ قومیں مل کر دنیا بھر کے ایسے تمام لوگوں کا 80 فیصد سے زیادہ ہیں۔**

مقصد یہ ہے کہ پورے شہر میں انجیل اور بادشاہی کی ایک تحریک کو فروغ دیا جائے - ایک فطری عمل جس میں روح القدس پورے شہر میں کام کرتا ہے، یہاں تک کہ مسیح کا بدن آبادی سے زیادہ تیزی سے بڑھتا ہے اور سارا شہر مسیح کے لیے متاثر ہوتا ہے۔

- **اِن عالمی شہروں میں بسنے والوں کے درمیان دعا اور شاگرد سازی میں لاکھوں دوسرے لوگوں کے ساتھ شامل ہونے کے لیے آپ کا شکریہ۔**

THE GANGES BASIN

FROM GAUMUKH TO THE BAY OF BENGAL

A SACRED RIVER • A SHARED HERITAGE • A LIFELINE FOR MILLIONS



SOURCE
GAUMUKH
Gaumukh Glacier
Uttarakhand, India
Altitude: 4,023 m

> Ganga is not just a river, it is a lifeline, a culture, a faith and a civilizations.

MAJOR TRIBUTARIES

1. Yamuna
2. Alaknanda
3. Bhagirathi
4. Mandakini
5. Dhauliganga
6. Pindar
7. Nandakini
8. Ramganga
9. Gomti
10. Ghaghara (Karnali)
11. Gandak
12. Kosi
13. Son
14. Punpun
15. Damodar

MAJOR CITIES ON THE GANGA

1. Gangotri
2. Uttarkashi
3. Rishikesh
4. Haridwar
5. Bijnor
6. Kannauj
7. Kanpur
8. Fatehpur
9. Prayagraj
10. Varanasi
11. Bhagalpur
13. Murshidabad
14. Kolkata

BASIN STATES / REGIONS (INDIA)

- Uttarakhand
- Uttar Pradesh
- Bihar
- Jharkhand
- West Bengal

AMAZING FACTS

- The Ganga basin is home to over 40% of India's population.
- The basin supports agriculture, industry, biodiversity and culture.
- The Ganga river system is vital for food security, economy and spiritual life.

GANGES BASIN OVERVIEW

- Length: ~2,525 km (Gaumukh to Bay of Bengal)
- Basin Area: ~10,86,000 sq km
- Countries Covered: India, Nepal, Bhutan, Bangladesh
- Supports over 40% of India's population
- One of the world's Most Culturally & Spiritually Significant River Basins



LEGEND

- Main Stem (Ganga)
- Major Tributaries
- River
- International Boundary
- State / Country Boundary
- Major City / Town
- Important Temple / Ghat

THE JOURNEY OF GANGA



DID YOU KNOW?

The Ganges basin spreads across India, Nepal, Bhutan and Bangladesh and drains into the Bay of Bengal, forming the world's largest delta.

دن 1

2 نومبر

پہاڑوں سے بھی اُوپر اپنی آنکھیں اُٹھانا

”... مَیں اپنی آنکھوں کو پہاڑوں کی طرف اُٹھاتا ہوں۔ میری مدد کہاں سے آتی ہے؟ میری مدد رب سے آتی ہے، جو آسمان و زمین کا خالق ہے۔“

زبور 121: 1-2

خاص توجہ:

ہمالیہ
کوہِ کیلاش، کٹھمنڈو

ہم اپنے دعائیہ سفر کا آغاز ہمالیہ کے علاقے پر توجہ دے کر کرتے ہیں، جس میں کوہِ کیلاش اور نیپال شامل ہیں۔ اگرچہ اِس علاقے میں دوسرے مذاہب کے لوگ بھی موجود ہیں، لیکن ہم اپنی دعاؤں میں آج اِس علاقے کے ہندوؤں پر توجہ دیتے ہیں۔ تقریباً 2,400 کلومیٹر (مشرق سے مغرب تک) پر پھیلا ہوا ہمالیہ کا پہاڑی سلسلہ نیپال، بھارت، بھوٹان، چین اور پاکستان تک جاتا ہے۔ مذہبی لحاظ سے یہ علاقہ بہت اہم ہے اور یہاں بہت سے مقدس مقامات ہیں۔ جہاں لاکھوں یاتری ہمالیہ کے مقدس مقامات جیسے بدری ناتھ اور کیدار ناتھ کی زیارت کو آتے ہیں، وہاں یہاں مستقل رہنے والوں کے لیے ہمالیہ ایک مشکل مگر مضبوط اجتماعی طرزِ زندگی فراہم کرتا ہے۔ روزی کا انحصار کھیتی باڑی اور مویشی پالنے پر ہے۔ گلیشیئروں کے پگھلنے اور موسموں کے بدلتے ہوئے انداز کی وجہ سے یہ ایک بڑا چیلنج ہے۔

ثقافت، عقیدہ اور روایت یہاں کے مناظرِ فطرت سے گہرے طور پر جڑے ہوئے ہیں۔ ہمالیہ کی بہت سی چوٹیوں کو دیوتاؤں کا مسکن سمجھا جاتا ہے۔ مانا جاتا ہے کہ بہت سے ہندوؤں کے مرکزی دیوتا شِو اپنی بیوی پاروتی کے ساتھ کوہِ کیلاش نامی مشہور چوٹی پر رہتے ہیں۔ یاتری وہاں مقدس رسومات ادا کرنے اور قریب کی جھیل مانسروور میں اشنان کرنے جاتے ہیں تاکہ برکت حاصل کریں۔

زیادہ تر ہمالیہ میں واقع نیپال میں 2 کروڑ 35 لاکھ ہندو بستے ہیں۔ اگرچہ نیپال سرکاری طور پر ایک سیکولر ریاست ہے، مگر وہاں مسیحی عبادت اور طرزِ زندگی کے لیے رواداری کم ہوتی جا رہی ہے؛ ایذا رسانی اور تبدیلیِ مذہب کے خلاف قوانین بڑھ رہے ہیں۔

دعائیہ نکات

- دعا کریں کہ ہمالیہ کے علاقے میں رہنے والے لوگ کوہِ کیلاش اور دوسرے مقدس مقامات سے بھی اُوپر اپنی آنکھیں اُس خدا کی طرف اُٹھائیں جس نے اُنہیں پیدا کیا، جو اُن سے محبت رکھتا ہے، اور جو اُن کے لیے جیا اور مُوا تاکہ وہ ہمیشہ کی زندگی پائیں۔

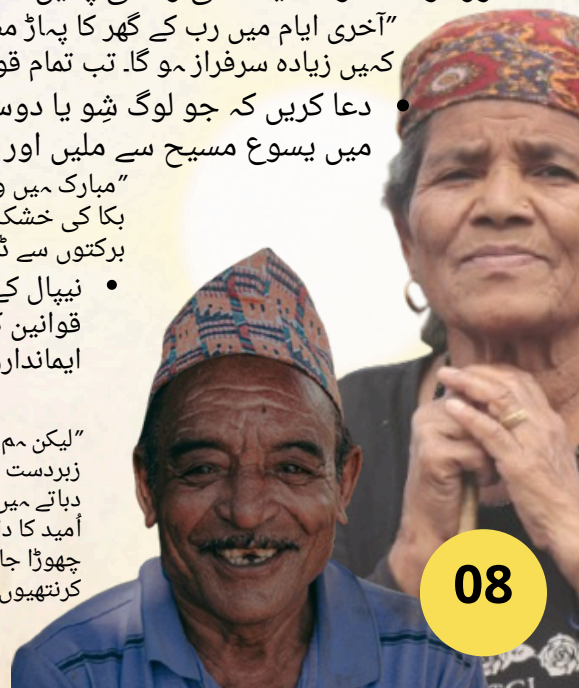
”آخری ایام میں رب کے گھر کا پہاڑ مضبوطی سے قائم ہو گا۔ سب سے بڑا یہ پہاڑ دیگر تمام بلندیوں سے کہیں زیادہ سرفراز ہو گا۔ تب تمام قومیں جوق در جوق اُس کے پاس پہنچیں گی،“ یسعیاہ 2: 2

- دعا کریں کہ جو لوگ شِو یا دوسرے دیوتاؤں سے برکت پانے کے لیے یاترا پر نکلتے ہیں وہ راستے میں یسوع مسیح سے ملیں اور اپنی زندگیاں اُس کے سپرد کر کے اُس کی پیروی کریں۔

”مبارک ہیں وہ جو تجھ میں اپنی طاقت پاتے، جو دل سے تیری راہوں میں چلتے ہیں۔ وہ بکا کی خشک وادی میں سے گزرتے ہوئے اُسے شاداب جگہ بنا لیتے ہیں، اور بارشیں اُسے برکتوں سے ڈھانپ دیتی ہیں۔“ زبور 84: 5-6

- نیپال کے اُن لوگوں کے لیے دعا کریں جو تبدیلیِ مذہب کے خلاف بڑھتے ہوئے قوانین کی وجہ سے یسوع مسیح پر ایمان لانے سے ہچکچاتے ہیں، اور وہاں کے اُن ایمانداروں کے لیے بھی جنہیں دن بدن زیادہ ستایا جا رہا ہے۔

”لیکن ہم جن کے اندر یہ خزانہ ہے عام مٹی کے برتنوں کی مانند ہیں تاکہ ظاہر ہو کہ یہ زبردست قوت ہماری طرف سے نہیں بلکہ اللہ کی طرف سے ہے۔ لوگ ہمیں چاروں طرف سے دباتے ہیں، لیکن کوئی ہمیں کچل کر ختم نہیں کر سکتا۔ ہم اُلجھن میں پڑ جاتے ہیں، لیکن اُمید کا دامن ہاتھ سے جانے نہیں دیتے۔ لوگ ہمیں ایذا دیتے ہیں، لیکن ہمیں اکیلا نہیں چھوڑا جاتا۔ لوگوں کے دھکوں سے ہم زمین پر گر جاتے ہیں، لیکن ہم تباہ نہیں ہوتے۔“ 2 کرنتھیوں 4: 7-9



دن 2

3 نومبر

یسوع سے ملاقاتیں اور شفا – اُن لوگوں میں جو اُسے بہت کم جانتے ہیں

”... اُس نے مجھے شکستہ دلوں کی مرہم پٹی کرنے کے لئے اور یہ اعلان کرنے کے لئے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رِہائی ملے گی اور زنجیروں میں جکڑے ہوئے آزاد ہو جائیں گے۔“

یسعیاہ 61:1

خاص توجہ:

بالائی گنگا
ہری دوار اور رشی کیش، اتراکھنڈ

ہمالیہ کے دامن میں واقع ہری دوار اور رشی کیش ہندو دنیا کے مقدس ترین شہروں میں شمار ہوتے ہیں۔ یہاں دریائے گنگا پہاڑوں سے نکل کر اپنا طویل سفر شروع کرتا ہے جو پورے بھارت سے گزرتا ہے۔ ہر سال لاکھوں یاتری اِن شہروں میں آ کر مقدس پانی میں اشنان کرتے ہیں، یہ یقین رکھتے ہوئے کہ دریا گناہوں کو دھو سکتا ہے اور روحانی آزادی دے سکتا ہے۔ ہری دوار گنگا آرتی کی تقریبات کے لیے مشہور ہے، جبکہ رشی کیش یوگا، دھیان (مراقبہ) اور روحانی تلاش کا ایک بین الاقوامی مرکز بن چکا ہے۔ یہ علاقہ بڑھتی ہوئی ہندو قوم پرستی سے بھی گہرے طور پر متاثر ہے۔ اتراکھنڈ نے تبدیلیِ مذہب کے خلاف قوانین نافذ کیے ہیں جن کے تحت مسیحی سرگرمیوں کی سخت نگرانی کی جاتی ہے۔ بہت سے دیہاتوں میں ہندو پس منظر سے آنے والے ایمانداروں کو اپنے خاندانوں کی طرف سے ٹھکرائے جانے، سماجی بائیکاٹ، دھمکیوں یا دوبارہ ہندو مت میں لوٹنے کے دباؤ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

اِس علاقے میں رہنے والوں میں گڑھوالی لوگ بھی ہیں جنہیں انجیل تک بہت محدود رسائی حاصل ہے۔ اگرچہ اتراکھنڈ میں ایماندار اور خدمتیں وفاداری سے کام کر رہی ہیں، لیکن بہت سی دُور افتادہ پہاڑی بستیاں اب بھی روحانی طور پر انجیل سے محروم ہیں۔

رینا، ایک گڑھوالی خاتون، کبھی بستر سے لگی ہوئی تھی، لیکن خداوند نے معجزانہ طور پر اُسے شفا دی۔ اُس نے اور اُس کے شوہر نے یسوع کی پیروی کرنے کا فیصلہ کیا، مگر اُس کے ماں باپ نے اُس کے ایمان کی وجہ سے اُسے ٹھکرا دیا۔ برسوں کی وفادار دعا کے بعد اب اُس کے آدھے سے زیادہ خاندان نے یسوع کو قبول کر لیا ہے اور سب مل کر خداوند کی خدمت کر رہے ہیں۔

دعائیہ نکات

- دعا کریں کہ اتراکھنڈ کے گڑھوالی اور دوسری غیر رسائی یافتہ برادریاں ذاتی طور پر یسوع مسیح سے ملیں۔

”کیا تم پیاسے ہو؟ آؤ، سب پانی کے پاس آؤ! کیا تمہارے پاس پیسے نہیں؟ اِدھر آؤ، سودا خرید کر کھانا کھاؤ۔ یہاں کی مَے اور دودھ مفت ہے۔ آؤ، اُسے پیسے دیئے بغیر خریدو۔“ یسعیاہ 55:1

- اُن پاسبانوں، مبشروں اور ایمانداروں کے لیے حفاظت، دلیری اور حکمت کی دعا کریں جو ایذا رسانی اور مخالفت کا سامنا کر رہے ہیں۔

”مضبوط اور دلیر ہو۔ اُن سے خوف نہ کھاؤ، کیونکہ رب تیرا خدا تیرے ساتھ چلتا ہے۔ وہ تجھے کبھی نہیں چھوڑے گا، تجھے کبھی ترک نہیں کرے گا۔“ استثنا 31:6

- دعا کریں کہ دیوالی کے دوران ہری دوار اور رشی کیش میں بہت سے روحانی متلاشی دنیا کے سچے نور کو پا لیں۔

پھر عیسیٰ دوبارہ لوگوں سے مخاطب ہوا، ”دنیا کا نور مَیں ہوں۔ جو میری پیروی کرے وہ تاریکی میں نہیں چلے گا، کیونکہ اُسے زندگی کا نور حاصل ہو گا۔“ یوحنا 8:12



دن 3

4 نومبر

خدا کے لیے کچھ بھی ناممکن نہیں

”... مَیں تمہیں سچ بتاتا ہوں، اگر تمہارا ایمان رائی کے دانے کے برابر بھی ہو تو پھر تم اِس پہاڑ کو کہہ سکو گے، ’اِدھر سے اُدھر کھسک جا،‘ تو وہ کھسک جائے گا۔ اور تمہارے لئے کچھ بھی ناممکن نہیں ہو گا۔“

متی 17: 20

خاص توجہ:

وسطی اتر پردیش - ایودھیا اور الہ آباد/ پریاگ راج

ایودھیا اور پریاگ راج (الہ آباد) گنگا کے میدانی علاقے کے مقدس دریائی سلسلے میں ہندوؤں کے دو نہایت مقدس شہر ہیں۔ اِس مقدس راستے پر سفر کرنے والے یاتری دونوں شہروں کو اپنی یاترا میں شامل کرتے ہیں - ایودھیا جو دریائے سریو کے کنارے ہے، اور پریاگ راج جو گنگا اور جمنا کے عظیم سنگم پر واقع ہے۔

ایودھیا، جسے روایتی طور پر دیوتا رام کی جائے پیدائش مانا جاتا ہے، جدید بھارت کے سب سے دھماکہ خیز مذہبی و سیاسی تنازعات میں سے ایک کا مرکز رہا ہے۔ 1992 میں ہندو قوم پرستوں نے بابری مسجد کو منہدم کر دیا - اُس متنازعہ جگہ پر جہاں مبینہ طور پر کبھی رام کی جائے پیدائش کا مندر تھا - جس سے فسادات بھڑک اُٹھے اور 2,000 سے زیادہ لوگ مارے گئے۔ 2019 میں سپریم کورٹ کے فیصلے کے تحت یہ جگہ ہندوؤں کو دے دی گئی، اور 2024 میں ایک عظیم رام مندر کا افتتاح ہوا، جو ظاہر کرتا ہے کہ یہ مقدس مقامات ہندو شناخت سے کس قدر گہرائی سے جڑے ہوئے ہیں۔

پریاگ راج میں کُمبھ میلہ منعقد ہوتا ہے جو دنیا کا سب سے بڑا انسانی اجتماع ہے، جس میں 40 سے 50 کروڑ یاتری آتے ہیں - جن میں سے بہت سے دنیا بھر سے سفر کر کے آتے ہیں - اور اُن کی بہت بڑی اکثریت نے کبھی انجیل نہیں سنی۔

اِن غیر رسائی یافتہ لوگوں میں بنیا برادری - جو اِس سارے علاقے میں ایک نمایاں تاجر ذات ہے - نسل در نسل کی عقیدت مندانہ ہندو رسومات اور سماجی علیحدگی میں جکڑی ہوئی ہے، اور مسیح کا پیغام ابھی تک اُس تک تقریباً نہیں پہنچا۔

دعائیہ نکات

- دعا کریں کہ انجیل وضاحت اور قدرت کے ساتھ ایودھیا اور پریاگ راج کے لوگوں تک پہنچے، کہ روح القدس دلوں کو نرم کرے تاکہ وہ اُسے قبول کریں، اور اُس کی شفا بخش حضوری ہندو اور مسلمان پڑوسیوں کے رشتوں کو بحال کرے جو مدت سے کشیدگی میں رہ رہے ہیں۔
- ”تب رب کا کلام یرمیاہ پر نازل ہوا، ”دیکھ، مَیں رب اور تمام انسانوں کا خدا ہوں۔ تو پھر کیا کوئی کام ہے جو مجھ سے نہیں ہو سکتا؟“ یرمیاہ *32: 26-27*
- اُن سب کے لیے دعا کریں جو پاکیزگی اور تازگی کی تلاش میں کُمبھ میلے میں جاتے ہیں کہ وہ یسوع کے ایسے پیروکاروں سے ملیں جو اُنہیں بتا سکیں کہ وہی زندگی کا پانی ہے، وہی ہمیں حقیقی طور پر پاک کرتا ہے اور ہمیں آزاد کرتا ہے کہ ہم روح اور سچائی سے خدا کی پرستش کریں۔

”عید کے آخری دن جو سب سے اہم ہے عیسیٰ کھڑا ہوا اور اونچی آواز سے پکار اُٹھا، ”جو پیاسا ہو وہ میرے پاس آئے، اور جو مجھ پر ایمان لائے وہ پیئے۔ کلامِ مُقدّس کے مطابق ’اُس کے اندر سے زندگی کے پانی کی نہریں بہہ نکلیں گی۔‘“ یوحنا *7: 37-38*

- بنیا لوگوں کے لیے دعا کریں کہ وہ اُس عظیم محبت کو جانیں جو خدا اُن سے رکھتا ہے - ایسی محبت جو یسوع کی زندگی، موت اور جی اُٹھنے کے وسیلہ سے سب کے لیے دستیاب ہے - اور بہت سے لوگ اُس کی محبت کے آگے سر جھکا کر پورے دل سے اُس کی پیروی کریں۔

”اے رب، اپنے آسمان کو جھکا کر اُتر آ! پہاڑوں کو چھو تاکہ وہ دھواں چھوڑیں۔ بجلی بھیج کر اُنہیں منتشر کر، اپنے تیر چلا کر اُنہیں درہم برہم کر۔ اپنا ہاتھ بلندیوں سے نیچے بڑھا اور مجھے چھڑا کر پانی کی گہرائیوں اور پردیسیوں کے ہاتھ سے بچا،“ زبور *144: 5-7*



دن 4

5 نومبر

ہندو مت کا روحانی دل

”...اے اللہ، جس طرح ہرنی ندیوں کے تازہ پانی کے لئے تڑپتی ہے اُسی طرح میری جان تیرے لئے تڑپتی ہے۔ میری جان خدا، ہاں زندہ خُدا کی پیاسی ہے۔ مَیں کب جا کر اللہ کا چہرہ دیکھوں گا؟“

زبور 42: 1-2

خاص توجہ:

مشرقی اتر پردیش
وارانسی

دریائے گنگا کے کنارے واقع وارانسی (جسے کاشی یا بنارس بھی کہا جاتا ہے، ریاست اتر پردیش میں) دنیا کے اُن قدیم ترین شہروں میں سے ہے جو مسلسل آباد رہے ہیں، اور ہندو مت کا روحانی دل ہے۔ ہر سال لاکھوں یاتری یہاں مقدس گنگا میں اشنان کرنے، مذہبی رسومات ادا کرنے اور دوبارہ جنم کے چکر سے رہائی پانے کے لیے آتے ہیں۔ شہر کے گھاٹ، مندر اور شمشان گھاٹ ایک گہری روحانی بھوک کی عکاسی کرتے ہیں۔

مشرقی اتر پردیش بھارت میں غیر رسائی یافتہ قوموں (UPGs) کے سب سے بڑے مراکز میں سے ایک ہے۔ اِن میں بھوجپوری لوگ، ملاح (کشتی بان)، ڈوم برادری، جولاہا (بُنکر) اور بہت سی دلت برادریاں شامل ہیں۔ اِن میں سے بہت سوں کو اپنی زبان اور ثقافت میں انجیل تک بہت کم یا بالکل رسائی حاصل نہیں۔

ایک بڑے مذہبی اور ثقافتی مرکز کے طور پر وارانسی پورے شمالی بھارت میں لاکھوں لوگوں پر اثر ڈالتا ہے۔ دیوالی کے دوران ہزاروں چراغ دریا کے کناروں کو روشن کرتے ہیں جبکہ خاندان خوشحالی، برکت اور نئی شروعات کے لیے پوجا کرتے ہیں۔ اِس لیے یہ دعا کرنے کا ایک نہایت اہم موقع ہے کہ روحانی روشنی کے متلاشی دنیا کے سچے نُور یسوع مسیح سے ملیں۔

اگرچہ کلیسیا بڑھ رہی ہے، مگر ایمانداروں کو اکثر سماجی ٹھکرائے جانے، ہراسانی، اور اتر پردیش کے تبدیلیِ مذہب کے خلاف قوانین کے تحت بڑھتے ہوئے دباؤ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

دعائیہ نکات

- دعا کریں کہ مشرقی اتر پردیش کی بہت سی غیر رسائی یافتہ قومیں انجیل سنیں اور اُسے قبول کریں۔
  - ”تم مجھے تلاش کر کے پا لو گے۔ کیونکہ اگر تم پورے دل سے مجھے ڈھونڈو تو مَیں ہونے دوں گا کہ تم مجھے پاؤ۔‘ یہ رب کا فرمان ہے۔ ’پھر مَیں تمہیں بحال کر کے اُن تمام قوموں اور مقاموں سے جمع کروں گا جہاں مَیں نے تمہیں منتشر کر دیا تھا۔ اور مَیں تمہیں اُس ملک میں واپس لاؤں گا جس سے مَیں نے تمہیں نکال کر جلاوطن کر دیا تھا۔‘ یہ رب کا فرمان ہے۔“ *یرمیاہ 29: 13-14*
- وارانسی میں خدمت کرنے والے پاسبانوں، مبشروں اور ایمانداروں کے لیے دلیری، حفاظت اور حکمت کی دعا کریں۔

  ”... رب میرا چرواہا ہے، مجھے کمی نہ ہو گی۔ وہ مجھے شاداب چراگاہوں میں چَراتا اور پُرسکون چشموں کے پاس لے جاتا ہے۔ وہ میری جان کو تازہ دم کرتا اور اپنے نام کی خاطر راستی کی راہوں پر میری قیادت کرتا ہے۔ گو مَیں تاریک ترین وادی میں سے گزروں مَیں مصیبت سے نہیں ڈروں گا، کیونکہ تُو میرے ساتھ ہے، تیری لاٹھی اور تیرا عصا مجھے تسلی دیتے ہیں۔“ *زبور 23: 1-4*
- دعا کریں کہ دیوالی کے دوران اُمید اور برکت کی تلاش کرنے والے بہت سے لوگ یسوع مسیح کے نجات بخش فضل کو پا لیں۔

  ”لیکن جب بھی کوئی خداوند کی طرف رجوع کرتا ہے تو یہ نقاب ہٹایا جاتا ہے، کیونکہ خداوند روح ہے اور جہاں خداوند کا روح ہے وہاں آزادی ہے۔“ *2کرنتھیوں 3: 16-17*



دن 5

6 نومبر

خدا دیکھتا ہے، خدا محسوس کرتا ہے، خدا سنتا ہے اور موجود ہے

”رب کے اُس کے ساتھ بات کرنے کے بعد ہاجرہ نے اُس کا نام ’اتا ایل روئی‘ یعنی ’تُو ایک معبود ہے جو مجھے دیکھتا ہے‘ رکھا۔ اُس نے کہا، ”کیا مَیں نے واقعی اُس کے پیچھے دیکھا ہے جس نے مجھے دیکھا ہے؟“

پیدایش 16: 13

خاص توجہ:

زیریں گنگا
پٹنہ اور کولکتہ

جب ہم وادیِ گنگا میں اپنا دعائیہ سفر جاری رکھتے ہیں تو ہم شفاعت کی اِس یاترا کے اختتام کے قریب پہنچ رہے ہیں۔ آج ہم اپنے دل پٹنہ اور کولکتہ کی طرف لگاتے ہیں - دو بااثر شہر جن کی تاریخ اور حالات مشرقی بھارت کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کی عکاسی کرتے ہیں۔

پٹنہ، بہار کا دارالحکومت، بھارت کی غریب ترین ریاستوں میں سے ایک میں واقع ہے۔ حکومت کے اِس مرکز کے گرد بسنے والے بہت سے خاندان آج بھی غربت، بے روزگاری اور محدود مواقع سے جدوجہد کر رہے ہیں۔ یہاں کی زندگیاں اکثر دیہی مشکلات اور گزر بسر کی تلاش میں شہروں کی طرف نقل مکانی سے متاثر ہوتی ہیں۔

کولکتہ، مغربی بنگال کا دارالحکومت، اپنے مالا مال ثقافتی ورثے، علمی زندگی اور فنی اثر کے لیے مشہور ہے، اور مدتوں سے علم اور سیاسی فکر کا مرکز رہا ہے۔ مگر اِس کی تاریخی خوبصورتی اور شہرت کے پیچھے بہت سے باشندے گنجان آبادی، مشکلات اور گہری سماجی ضرورتوں کا سامنا کرتے ہیں۔

دونوں شہروں میں انسانی اسمگلنگ کمزوروں کو اپنا شکار بناتی رہتی ہے۔ ذات پات پر مبنی ظلم بہت سی پسماندہ برادریوں کے لیے ایک دردناک حقیقت ہے۔ بہت سوں کو تعلیم، روزگار، شادی اور سماجی قبولیت میں رکاوٹوں کا سامنا ہے۔ نسل در نسل لوگ یہ سنتے ہوئے بڑے ہوئے ہیں کہ اپنی پیدائش کے حالات کی وجہ سے وہ کم قدر رکھتے ہیں، جس سے علیحدگی، شرمندگی اور ناأمیدی کے ایسے زخم لگتے ہیں جو دہائیوں تک خاندانوں کو متاثر کرتے ہیں۔ پٹنہ اور کولکتہ کی بے پناہ آبادی کے پیچھے کروڑوں ایسے افراد ہیں جن سے خدا محبت رکھتا ہے، اور جن میں سے ہر ایک اُمیدیں، جدوجہد اور عزت، انصاف اور اُمید کی آرزو رکھتا ہے۔

دعائیہ نکات

- پٹنہ اور کولکتہ کے صاحبِ اختیار اور وسائل رکھنے والے لوگوں کے لیے دعا کریں کہ وہ یسوع میں معافی اور نئی زندگی کی اپنی ضرورت کو پہچانیں، اور اُس موقع کو بھی جو وہ دیتا ہے کہ وہ اپنے شہروں میں انصاف کریں، رحم دکھائیں اور فروتنی سے چلیں۔
- ”اے انسان، اُس نے تجھے صاف بتایا ہے کہ کیا کچھ اچھا ہے۔ رب تجھ سے چاہتا ہے کہ تُو انصاف قائم رکھے، مہربانی کرنے میں لگا رہے اور فروتنی سے اپنے خدا کے حضور چلتا رہے۔“ میکاہ 6: 8
- اُن لوگوں کے لیے دعا کریں جو اسمگلنگ کا شکار ہیں، ذات کی بنا پر حاشیے پر دھکیلے گئے ہیں، جسمانی طور پر کمزور اور غریب ہیں، کہ وہ انجیل سنیں اور یسوع میں راحت اور نئی زندگی پائیں جہاں اُنہیں اُس کی قوت ملے اور اپنی قدر و قیمت کی تصدیق حاصل ہو۔

”اِس لئے لازم تھا کہ وہ ہر لحاظ سے اپنے بھائیوں کی مانند بن جائے۔ صرف اِس سے اُس کا یہ مقصد پورا ہو سکا کہ وہ اللہ کے حضور ایک رحیم اور وفادار امامِ اعظم بن کر لوگوں کے گناہوں کا کفارہ دے سکے۔ اور اب وہ اُن کی مدد کر سکتا ہے جو آزمائش میں اُلجھے ہوئے ہیں، کیونکہ اُس کی بھی آزمائش ہوئی اور اُس نے خود دُکھ اُٹھایا ہے۔“ عبرانیوں 2: 17-18



- اِن شہروں میں یسوع کے اُن پیروکاروں کے لیے دعا کریں جو محبت کے ساتھ اپنے اردگرد کے لوگوں تک پہنچ رہے ہیں؛ اُن کی حفاظت، حکمت، رہنمائی اور حوصلہ افزائی کے لیے، اور اِس کے لیے بھی دعا کریں کہ فصل بہت ہو۔

”اِس کے مقابلے میں زرخیز زمین میں گرے ہوئے دانے وہ لوگ ہیں جو کلام کو سن کر اُسے سمجھ لیتے اور بڑھتے بڑھتے تیس گنا، ساٹھ گنا بلکہ سَو گنا تک پھل لاتے ہیں۔“ متی 13: 23

دن 6

7 نومبر

حکمت کہاں ملے گی؟

”اور زمین دوز ندیوں کو بند کر کے پوشیدہ چیزیں روشنی میں لاتا ہے۔ لیکن حکمت کہاں پائی جاتی ہے، سمجھ کہاں سے ملتی ہے؟“

ایوب 28: 11-12



خاص توجہ:

بیرونِ ملک ہندو برادری/BAPS/یوگا/گجراتی/دیوالی

گنگا کے طاس کی سرحدوں سے آگے ہندو اپنا عقیدہ، ثقافت اور روایات سمندر پار لے جاتے ہیں، اور جن ملکوں میں بستے ہیں وہاں کے مذہبی، معاشی اور ثقافتی منظرنامے کو نئی شکل دیتے ہیں۔ آئیے آج اپنی دعاؤں کا مرکز بیرونِ ملک بسنے والی بھارتی برادری کو بنائیں، جو اب 1 کروڑ 80 لاکھ سے زیادہ افراد پر مشتمل ہے اور دنیا کی سب سے زیادہ پھیلی ہوئی اور بااثر تارکینِ وطن آبادیوں میں سے ایک بن چکی ہے۔

بیرونِ ملک ہندو برادری کی موجودگی کی ایک نمایاں علامت مندروں کی تعمیر ہے۔ بعض مبصرین ایسے بڑے مندروں کے منصوبوں کو صرف عبادت گاہیں نہیں سمجھتے بلکہ ایک نئی سرزمین میں برادری کی موجودگی اور پائیداری کا ٹھوس اور مستقل اعلان سمجھتے ہیں – گویا ثقافتی علاقہ کی نشان دہی کی ایک صورت – جبکہ دوسرے اُنہیں محض عقیدت اور برادری کے مراکز سمجھتے ہیں۔ اِسی طرح مغرب کی فٹنس اور صحت کی ثقافت میں یوگا کی عام مقبولیت ہندو جڑوں والے روحانی طریقوں کے معمول بن جانے کی عکاسی کرتی ہے، جنہیں یہ برادری آگے لے جاتی ہے۔ بیرونِ ملک برادری میں گجراتی خاص طور پر نمایاں ہیں؛ وہ تاریخی طور پر کاروباری افراد، موٹل مالکان اور پیشہ ور ماہرین کے طور پر ہجرت کرتے رہے ہیں اور مضبوط بین الاقوامی کاروباری روابط قائم کیے ہیں۔ اندازہ ہے کہ وہ دنیا بھر کی بھارتی تارکینِ وطن آبادی کا تقریباً 33 فیصد ہیں، اقوامِ متحدہ کے تسلیم شدہ 190 خودمختار ملکوں میں سے 129 میں موجود ہیں، اور اُن کی تعداد غالباً 60 لاکھ سے 1 کروڑ کے درمیان ہے۔

جوں جوں دنیا بھر میں بیرونِ ملک ہندو برادری بڑھ رہی ہے، دیوالی جیسے ہندو مذہبی تہواروں کو زیادہ عوامی پہچان مل رہی ہے۔ دیوالی روشنیوں کا ہندو تہوار ہے جو اندھیرے پر روشنی اور بدی پر نیکی کی فتح کی یاد مناتا ہے (جسے اکثر رام کے سیتا کو چھڑا کر گھر لانے سے جوڑا جاتا ہے)۔ دیوالی کے دوران ہندو تیل کے چراغ (دیے) اور موم بتیاں جلاتے ہیں اور لکشمی اور گنیش جیسے دیوتاؤں کی پوجا کرتے ہیں، اور اکثر اِس کے ساتھ آتش بازی اور جشن کی محفلیں بھی ہوتی ہیں۔

دعائیہ نکات

- دعا کریں کہ بیرونِ ملک رہنے والے ایماندار اُس شاندار موقع کو پہچانیں جو اُنہیں حاصل ہے کہ وہ تارکینِ وطن ہندوؤں کے ساتھ کھل کر یسوع کی محبت بانٹیں۔
- ”... لیکن تجھ پر رب کا نور طلوع ہو رہا ہے، اور اُس کا جلال تجھ پر ظاہر ہو رہا ہے۔ اقوام تیرے نور کے پاس اور بادشاہ اُس چمکتی دمکتی روشنی کے پاس آئیں گے جو تجھ پر طلوع ہو گی۔“ یسعیاہ 60: 1-3
- دعا کریں کہ گجراتی برادری کے بہت سے لوگ انجیل سنیں اور کھلے دل سے اُس نئی زندگی اور اُمید کو قبول کریں جو خدا یسوع کے وسیلہ سے دیتا ہے۔

”بلکہ ہم خدا ہی کی دانائی کی باتیں کرتے ہیں جو بھید کی صورت میں چھپی رہی ہے۔ اللہ نے تمام زمانوں سے پیشتر مقرر کیا ہے کہ یہ دانائی ہمارے جلال کا باعث بنے۔ اِس جہان کے کسی بھی حاکم نے اِس دانائی کو نہ پہچانا، کیونکہ اگر وہ پہچان لیتے تو پھر وہ ہمارے جلالی خداوند کو مصلوب نہ کرتے۔ دانائی کے بارے میں پاک نوشتے بھی یہی کہتے ہیں، ”جو نہ کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کسی کان نے سنا، اور نہ انسان کے ذہن میں آیا، اُسے اللہ نے اُن کے لئے تیار کر دیا جو اُس سے محبت رکھتے ہیں۔“ 1.کرنتھیوں 2: 7-9

- دیوالی منانے والوں کے لیے دعا کریں کہ وہ اندھیرے کے بجائے سچی روشنی کو چننے کے موقع کو پہچانیں – اور یہ کہ یسوع نے صلیب پر اپنے کام کے وسیلہ سے ہمیں مخلصی دے کر خدا کے پاس ”گھر“ واپس لانے کا راستہ کھولا ہے۔ ایوب 28: 11-12

”لیکن اب آپ گناہ کی غلامی سے آزاد ہو کر اللہ کے غلام بن گئے ہیں، جس کے نتیجے میں آپ مخصوص و مُقدّس بن جاتے ہیں اور جس کا انجام ابدی زندگی ہے۔“ رومیوں 6: 22

ہندو اقوام کے لیے عالمی یومِ دعا

دن 7

8 نومبر

ہندو دنیا کے لیے اِس عالمی یومِ دعا پر آئیں دعا کریں کہ ہر ہندو روح القدس کی قدرت اور حضوری کے وسیلہ سے یسوع مسیح سے ایک حقیقی ملاقات کرے۔ آئیں دعا کریں کہ اندھے پن کا پردہ اُٹھ جائے اور دنیا بھر کے ہندو یسوع کے چہرے میں انجیل کی روشنی کو دیکھیں! 2۔کرنتھیوں 4: 6۔ ہم اِس دن ہر ایک سے یہ بھی درخواست کرتے ہیں کہ 5 لوگوں کے لیے نام لے کر دعا کریں - ایسے لوگ جنہیں آپ جانتے ہیں اور جنہیں یسوع کی ضرورت ہے!

https://aqueductproject.zoom.us/j/82923936247
پاس کوڈ: 2818

12 GLOBAL PRAYER POINTS

1. Pray for Jesus Christ to be exalted in every nation and for the Gospel to be proclaimed and to reach all people. (Matthew 24:14)
2. Pray for multiplying house churches to be planted among unreached megacities around the world.
3. Pray for the Lord of the Harvest to send forth laborers to every people group, tribe and nation. (Luke 10:2)
4. Pray for houses of prayer and worship to be established in cities and among the nations. (Mark 11:17)
5. Pray for unity in the Body of Christ and for the Holy Spirit to bring revival, humility and love. (John 17:23)
6. Pray for Bible translation and the Gospel to be made accessible in every language and culture.
7. Pray for believers experiencing persecution to stand firm in faith and to be strengthened. (Acts 4:3:1)
8. Pray for children and youth to encounter Jesus and to be raised up as a generation of kingdom leaders. (Joel 2:28)
9. Pray for the breakthrough of the Gospel in places of spiritual darkness and oppression. (2 Cor. 4:4-6)
10. Pray for the forgotten – the poor, the sick, the marginalized, and the lonely – that they may experience God's love. (Psalm 146:7)
11. Pray for migrants, refugees, and displaced people to find hope and safety in Jesus. (Matthew 9:37-38)
12. Pray for women, girls, and families to be protected, healed, and empowered by God's love. (Psalm 72:1-4)

براہِ کرم دنیا بھر کے لوگوں کے ساتھ 24 گھنٹے کی مسلسل دعا میں ہمارے ساتھ شامل ہوں، یا مقامی طور پر دوستوں اور خاندان کے ساتھ جمع ہو کر ہماری دنیا کی ہندو اقوام کو دعا میں یسوع کے حضور پیش کریں۔



آئیں اِن کے لیے دعا کریں: 21 غیر رسائی یافتہ بڑے شہر

1. Ahmedabad, India
2. Amritsar, India
3. Asansol, India
4. Bangalore, India
5. Bhopal, India
6. Chittagong, Bangladesh
7. Dhaka, Bangladesh
8. Delhi, India
9. Hyderabad, India
10. Jaipur, India
11. Kanpur, India
12. Kathmandu, Nepal
13. Kolkata, India
14. Lucknow, India
15. Mumbai, India
16. Patna, India
17. Prayagraj, India
18. Siliguri, India
19. Srinagar, India
20. Surat, India
21. Varanasi, India

2027

5 GLOBAL DAYS OF PRAYER

WORLDWIDE WORSHIP & PRAYERS FOR GOSPEL MOVEMENTS, REVIVAL & TRANSFORMATION



JANUARY 31ST

Global Day of Prayer
for Buddhist Peoples
(Lunar New Year)

MARCH 5TH

Global Day of Prayer
for Muslim Peoples
(Night of Power)

MAY 16TH

Global Day of Prayer for
the Worldwide Church
(Pentecost)

OCTOBER 29TH

Global Day of Prayer
for Hindu Peoples
(Diwali)

OCTOBER 11TH

Global Day of Prayer
for Jewish Peoples
(Day of Atonement)

Praying God's Word

365-Day Guide for the World

Join a global movement of intercessors praying by name for: marketplace leaders, church planters, Bible translators, women's leaders, children's ministry leaders and movement leaders - as they declare His Name among the 110 Gateway Cities of the unreached world.

Sign up at the YouVersion Bible app on iOS and Android platforms.



SIGN UP HERE

دریائے گنگا کے ساتھ ساتھ
ایک دعائیہ سفر

ہندو اقوام کے لیے سات
روزہ دعائیہ رہنما

دعا کا رہنما 2026

اِن کی شراکت سے شائع کیا گیا:

110 Cities | 2 Dollar Campaign | ftt finishing the task | 24:14 | YouVersion | PRAYER TOOLS

انٹرنیشنل پریئر کنیکٹ (IPC) ہر سال پانچ دعائیہ رہنما لکھتا اور شائع کرتا ہے۔ ہر رہنما کا 30 زبانوں میں ترجمہ کیا جاتا ہے اور اُسے دنیا بھر کے افراد اور شراکت دار خدمتوں کو مہیا کیا جاتا ہے۔ 10 کروڑ سے زیادہ یسوع کے پیروکاروں نے اِن مفت وسائل کو استعمال کرنے کا عہد کیا ہے۔

اِس وسیلہ میں موجود تمام تصویری خاکے فرضی ہیں اور صرف وضاحت کے لیے بنائے گئے ہیں۔ یہ حقیقی افراد کی عکاسی نہیں کرتے، اور کسی زندہ یا فوت شدہ شخص سے کوئی بھی مشابہت محض اتفاقیہ ہے۔

اِس رہنما میں بائبل مقدس کے اقتباسات Urdu Geo Version (اُردو رسم الخط) سے لیے گئے ہیں، © Urdu Geo Version 2019، اور Creative Commons Attribution-NonCommercial-NoDerivatives 4.0 لائسنس کے تحت استعمال کیے گئے ہیں (ebible.org)۔ اِن کے الفاظ میں کوئی تبدیلی نہیں کی جا سکتی۔ زبور کی آیات کی نمبر بندی انگریزی بائبل کے مطابق ہے۔

انٹرنیشنل پریئر کنیکٹ (IPC)، جسے انٹرنیشنل پریئر کونسل بھی کہا جاتا ہے، امریکہ میں رجسٹرڈ ایک 501(c)(3) غیر منافع بخش ادارہ ہے۔ رجسٹرڈ دفتر کا پتہ: 313 E Wiser Lake Rd, Lynden WA, 98264, USA

یہ وسیلہ انٹرنیشنل پریئر کنیکٹ (IPC) نے لکھا اور شائع کیا ہے۔ اِسے غیر تجارتی دعا، تعلیم اور خدمت کے مقاصد کے لیے آزادانہ طور پر بانٹا اور تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ اگر آپ اِس مواد کے کسی حصے کو تجارتی مقاصد کے لیے دوبارہ شائع کرنا، اُس میں ترمیم کرنا یا اُسے استعمال کرنا چاہتے ہیں تو براہِ کرم اجازت کے لیے IPC سے رابطہ کریں۔

انٹرنیشنل پریئر کنیکٹ (IPC) اِس رہنما میں حوالہ دی گئی بیرونی ویب سائٹوں یا دیگر ذرائع پر موجود معلومات کے مواد یا درستی کا ذمہ دار نہیں ہے۔

افراد کی رازداری اور حفاظت کے لیے نام اور بعض شناختی تفصیلات تبدیل کر دی گئی ہیں۔

2 BILLION CHILDREN

CHILDREN HAVE THE POWER TO CHANGE THE WORLD!



There are over 2 Billion children in the world under the age of 15 years. More than 1 Billion live in Asia, and more than 500 Million live in Africa.

IMAGINE... ALL CHILDREN

HEARING the voice of their Heavenly Father

KNOWING their identity in Christ

EMPOWERED by God's Spirit to share His love



GOD WANTS EVERY CHILD TO BE A WORLD CHANGER!



WILL YOU JOIN US?!

INSPIRATION • TRAINING • CHAMPIONS! • PRAY

PROUD TO BE PARTNERING WITH:

www.2bc.world

Lausanne Hethne Consultation 2028

Lausanne hethne CONSULTATION 2028
Let Your Light Shine Among the Hethne









Let Your Light Shine Among the Hethne

The **Global Hethne Consultation 2028** will bring together a carefully selected group of leaders, practitioners, and collaborators from across the world who are engaged in ministry among Hethne people and their diaspora.

Join us

24 - 28
April 2028
Thailand

CONTACT: hethne2028@lausanne.org | www.lausanne.org/hethne2028

Lausanne MOVEMENT